RNI NO. APURD/2009/30780

روزنامہ
بے زبانوں کی زبان
صدائے حسینی
حیدرآباد
Sada-E-Hussaini
URDU DAILY

قیمت : 1 جلد (18) شمارہ (90) صفحات (8) 3/اپریل 2026 14/شوال المکرّم 1447ھ جمعہ 03-04-2026 Friday E-mail : sadaehussaini@gmail.com Rs .1 (with SM Rs 5)

ایران کیخلاف کسی بھی جارحیت کا بھرپور جواب دیا جائیگا

محمد باقر قالیباف کی ڈونالڈ ٹرمپ کو سخت وارننگ

تہران۔2/اپریل (ایجنسی) ایرانی پارلیمنٹ کے اسپیکر محمد باقر قالیباف نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کو سخت وارننگ دیتے ہوئے کہا ہے کہ ایران کے خلاف کسی بھی جارحیت کا بھرپور جواب دیا جائے گا۔ جمعرات کے روز اپنے ایک پیغام میں قالیباف نے کہا کہ ایران جنگ کا خواہاں نہیں ہے لیکن اگر اس پر حملہ کیا گیا تو وہ مضبوطی سے اپنا دفاع کرے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ جب ملک کے دفاع کی بات آتی ہے تو تمام ایرانی ایک سپاہی کی طرح کھڑے ہو جاتے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ ایک ہفتے سے بھی کم عرصے میں ملک بھر میں ایک طاقتور مہم تیزی سے تشکیل دی گئی ہے جس میں تقریباً 70 لاکھ افراد نے وطن کے دفاع کے لیے ہتھیار اٹھانے کی تیاری ظاہر کی ہے۔ قالیباف نے اس بات پر زور دیا کہ ایرانی عوام صرف زبانی دعوے نہیں کرتے بلکہ ماضی میں اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کر چکے ہیں اور آئندہ بھی اس کے لیے تیار ہیں۔ انہوں نے خبردار کیا کہ ایران پر کسی بھی حملے کا مطلب پورے ملک سے مقابلہ کرنا ہوگا، اور قوم متحد، مسلح اور پرعزم ہے۔ ادھر امریکہ اور اسرائیلی حکومت نے 28 فروری کو رہبرِ انقلاب آیت اللہ سید علی خامنہ ای سمیت کئی اعلیٰ فوجی کمانڈروں اور شہریوں کو شہید کرنے کے بعد ایران کے خلاف بڑے پیمانے پر فوجی کارروائی شروع کی۔ ان حملوں میں ایران بھر میں فوجی اور شہری مقامات پر شدید فضائی حملے کیے گئے، جس کے نتیجے میں جانی نقصان اور بنیادی ڈھانچے کو وسیع نقصان پہنچا۔ اس کے جواب میں ایرانی مسلح افواج نے جوابی کارروائیاں کرتے ہوئے مقبوضہ علاقوں اور خطے میں امریکی و اسرائیلی اڈوں کو میزائلوں اور ڈرونز کے ذریعے نشانہ بنایا۔

ایران کے صدر کا امریکی عوام کے نام کھلا خط

تہران۔2/اپریل (ایجنسی) ایران کے سپریم رہنما مجتبیٰ خامنہ ای نے امریکہ اور اسرائیل کی جانب سے ایران پر ہونے والے بلاجواز حملوں کی شدید مذمت کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان حملوں کے نتیجے میں متاثر ہونے والے بنیادی ڈھانچے کی بحالی کے لیے سب کو بھرپور کوششیں کرنی چاہئیں۔ انہوں نے اسلامی جمہوریہ ڈے کے موقع پر عوام سے خطاب کرتے ہوئے یہ پیغام دیا۔ مجتبیٰ خامنہ ای نے امریکہ اور اسرائیل کی جاری " گھٹیا اور جارحانہ کارروائیوں کی سخت الفاظ میں مذمت کی۔ ان کا کہنا تھا کہ ان حملوں سے نہ صرف ایران کا بنیادی ڈھانچہ متاثر ہوا ہے بلکہ ماحولیات کو بھی نقصان پہنچا ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ اب ملک کے اندرونی ترقیاتی کاموں پر توجہ مرکوز کی جائے اور ایران کے روشن مستقبل کیلئے اقدامات کیے جائیں۔ اس موقع پر انہوں نے ایران کے علاقے میناب میں ایک اسکول پر ہونے والے حملے کا خاص طور پر ذکر کیا جس میں 186 افراد ہلاک ہوئے تھے۔ انہوں نے ان افراد کو خراجِ عقیدت پیش کرتے ہوئے شہری اور دیہی علاقوں میں درخت لگانے کی مہم میں سب کو حصہ لینے کی اپیل کی۔ انہوں نے کہا کہ جنگ میں جان گنوانے والوں کی یاد میں ایرانی عوام درخت لگائیں گے۔ مغربی ایشیا میں بڑھتی ہوئی کشیدگی کے درمیان ایک اہم پیش رفت سامنے آئی ہے۔ ایران کے صدر مسعود پزشکیان نے امریکی عوام کے نام ایک کھلا خط لکھا ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ ایران کو امریکی عوام سے کوئی دشمنی نہیں ہے۔

پوری دنیا مل کر بھی آبنائے ہرمز نہیں کھلوا سکتی

تہران۔2/اپریل (ایجنسی) ایران کی سپریم نیشنل سیکیورٹی کونسل کے رکن اور پاسدارانِ انقلاب کے سابق کمانڈر محسن رضاعی نے آبنائے ہرمز کے اسٹریٹجک کنٹرول کے حوالے سے انتہائی سخت موقف اختیار کرتے ہوئے عالمی طاقتوں کو خبردار کر دیا ہے۔ ایک حالیہ انٹرویو میں محسن رضاعی نے واضح کیا کہ ایران اس اہم بحری گزرگاہ کو بند کرنے کی مکمل صلاحیت رکھتا ہے۔ ایران آبنائے ہرمز بند تو کر سکتا ہے، مگر پوری دنیا بھی جمع ہو جائے تو اسے دوبارہ نہیں کھول سکے گی۔ کسی بھی جہاز کو اس تنگ گزرگاہ سے گزرنے اور مڑنے میں 7 سے 8 گھنٹے لگتے ہیں، جس دوران وہ مکمل طور پر ایرانی کنٹرول میں ہوتا ہے۔ ایران کا جغرافیائی محلِ وقوع اسے اس راستے پر مستقل بالادستی فراہم کرتا ہے۔ ایک طرف جہاں عسکری قیادت سخت لہجہ اپنائے ہوئے ہے، وہیں ایرانی صدر ڈاکٹر مسعود پزشکیان نے امریکی عوام سے براہِ راست خطاب کرتے ہوئے مفاہمت کا پیغام دیا ہے۔ "ایرانی عوام امریکہ، یورپ یا اپنے پڑوسیوں سمیت کسی بھی قوم کے خلاف دشمنی کے جذبات نہیں رکھتے۔ ہم نے کبھی کسی جنگ میں پہل نہیں کی، بلکہ ہمیشہ حملوں کا حوصلے سے جواب دیا ہے۔ ایران امریکی شہریوں سے کوئی بیرونی دشمنی نہیں رکھتا۔ ایران کو عالمی امن کے لیے خطرہ بنا کر پیش کرنا تاریخی حقائق کے منافی ہے۔ تہران کا موقف ہے کہ اس نے صرف اپنی خودمختاری کے دفاع میں اقدامات اٹھائے ہیں۔

حملہ آوروں کے پاؤں کاٹ دیں گے

تہران: امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے حالیہ بیانات نے مشرقِ وسطیٰ میں نئی ہلچل پیدا کر دی ہے، جس پر ردعمل دیتے ہوئے ایرانی عسکری اور پارلیمانی قیادت نے واشنگٹن کو سخت ترین وارننگ جاری کر دی ہے۔ ایران کے خاتم الانبیا ہیڈکوارٹرز کے ترجمان کرنل ابراہیم ذوالفقاری نے امریکی دھمکیوں کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ ایرانی قوم اور مسلح افواج دفاعِ وطن کے لیے پوری طرح تیار ہیں۔ ان کا کہنا تھا کسی بھی جارحیت کی صورت میں حملہ آوروں کے پاں کاٹ دیے جائیں گے۔ تاریخ گواہ ہے کہ ایران نے کبھی کسی دشمن کے سامنے سر نہیں جھکایا۔ کرنل ذوالفقاری نے امریکی صدر کے بیانات کو مضحکہ خیز قرار دیتے ہوئے واضح کیا کہ ایران کے دشمنوں کے لیے آبنائے ہرمز کے راستے بند رہیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ٹرمپ اس اہم بحری گزرگاہ کے حوالے سے اپنے خواب دیکھنا چھوڑ دیں۔ ایرانی پارلیمانی نیشنل سیکیورٹی کمیشن کے سربراہ ابراہیم عزیزی نے بھی سخت لہجہ اختیار کرتے ہوئے کہا اگر خطے میں میری ٹائم قوانین یا نظام کی تبدیلی کی بات ہے، تو ٹرمپ کا رجیم چینج کا خواب پہلے ہی چکنا چور ہو چکا ہے۔ آبنائے ہرمز دوبارہ کھلے گی، لیکن وہ امریکہ یا اس کے اتحادیوں کے لیے نہیں ہوگی۔ تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ ایرانی حکام کے ان تند و تیز بیانات سے ظاہر ہوتا ہے کہ خطے میں بحری گزرگاہوں کے کنٹرول اور امریکی مداخلت کے حوالے سے کشیدگی ایک بار پھر انتہا پر پہنچ گئی ہے، جس کے اثرات عالمی تیل کی ترسیل پر بھی پڑ سکتے ہیں۔

بحرین میں ایران کے حملے کے بعد ایمیزون کلاؤڈ سروسز تباہ

بحرین۔2/اپریل (ایجنسی) بحرین میں ایک کمپنی پر مبینہ ایرانی حملے کے بعد آگ بھڑک اٹھی، جس کے نتیجے میں ایمیزون کے کلاؤڈ کمپیوٹنگ یونٹ کو بھی نقصان پہنچنے کی اطلاعات سامنے آئی ہیں۔ برطانوی اخبار فنانشل ٹائمز کے مطابق یہ دعوی ایک باخبر ذریعے کے حوالے سے کیا گیا ہے، جبکہ بحرین کی وزارت داخلہ نے پہلے ہی تصدیق کی تھی کہ سول ڈیفنس ٹیمیں ایک کمپنی کی عمارت میں لگنے والی آگ پر قابو پا رہی ہیں۔ حکام نے ابتدائی طور پر کمپنی کی شناخت، نقصان کی نوعیت یا جانی نقصان سے متعلق تفصیلات فراہم نہیں کیں۔ رپورٹ کے مطابق یہ واقعہ اس پس منظر میں پیش آیا ہے جب ایران کے پاسدارانِ انقلاب نے مشرقِ وسطی میں امریکی کمپنیوں، جن میں بڑی ٹیکنالوجی کمپنیاں بھی شامل ہیں، کو ممکنہ طور پر نشانہ بنانے کی دھمکی دی تھی۔ ایمیزون نے فنانشل ٹائمز کی اس رپورٹ پر فوری طور پر کوئی ردعمل نہیں دیا۔ اس سے قبل کمپنی نے بھی اعتراف کیا تھا کہ اس کا بحرین میں موجود ایمیزون ویب سروسز کا خطہ جاری کشیدگی کے دوران متاثر ہوا ہے، جو ایک ماہ کے اندر دوسری مرتبہ اس نوعیت کی رکاوٹ ہے۔ واضح رہے کہ ایمیزون ویب سروسز عالمی سطح پر ویب سائٹس اور سرکاری نظاموں کیلئے بنیادی کلاؤڈ انفراسٹرکچر فراہم کرتی ہے، اور یہ کمپنی کی آمدن کا بھی اہم ذریعہ ہے۔

ایس آئی آر ڈیوٹی پر ججوں پر حملے۔ سپریم کورٹ نے کی بنگال حکام کی سخت سرزنش

نئی دہلی۔2/اپریل (ایجنسی) مغربی بنگال میں خصوصی تفصیلی نظر ثانی) ایس آئی آر (ڈیوٹی پر مامور عدالتی افسران پر حملے کا سخت نوٹس لیتے ہوئے، سپریم کورٹ نے جمعرات کو کہا کہ یہ واقعہ ڈیوٹی پر موجود افسران کے حوصلے پست کرنے کی ایک "بے باکانہ کوشش اور سپریم کورٹ کے اختیار کو چیلنج کرنے کے مترادف ہے۔ مغربی بنگال کے ضلع مالدہ کے ایک گاں میں ایس آئی آر کی ذمہ داریاں نبھانے والے عدالتی افسران کے گھیراؤ اور ان پر حملے کے تناظر میں، چیف جسٹس سوریہ کانت، جسٹس جے مالیا باگچی اور جسٹس وپل پنچولی پر مشتمل بنچ نے اس معاملے کی سماعت کی، حالانکہ یہ کیس فہرست میں شامل نہیں تھا۔ عدالت نے انتخابی ریاست میں کل پیش آنے والے واقعات کے حوالے سے کلکتہ ہائی کورٹ کے چیف جسٹس کے خط کے بعد مغربی بنگال ایس آئی آر معاملے کو فوری طور پر اٹھایا۔ خط کے مطابق، تین خواتین سمیت سات عدالتی افسران کو ضلع مالدہ کے ایک گاں میں دیہاتیوں نے اس وقت گھیر لیا جب وہ ایس آئی آر کی سماعت کے فرائض انجام دے رہے تھے۔ انہیں دوپہر 3:30 بجے سے آدھی رات تک یرغمال بنا کر رکھا گیا اور ہائی کورٹ کے چیف جسٹس کی جانب سے ریاستی انتظامیہ سے فوری کارروائی کی اپیل کے بعد ہی انہیں رہا کیا گیا۔ عدالت نے مایوسی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ عدالتی افسران کی تعیناتی کا سب کو خیر مقدم کرنا چاہیے۔

آبنائے ہرمز کی بحالی کیلئے 30 سے زیادہ ممالک کی میٹنگ

لندن۔2/اپریل (ایجنسی) تقریبا 3 درجن ممالک کے وزرائے خارجہ نے جمعرات کے روز ایک میٹنگ میں شرکت کی تا کہ آبنائے ہرمز کو دوبارہ کھولنے کے لئے سفارتی اور سیاسی دبا بڑھایا جا سکے۔ ایران اسرائیل جنگ کے باعث یہ اہم سمندری راستہ تقریبا بند ہو چکا ہے جس سے عالمی سطح پر تیل کی ترسیل شدید متاثر ہوئی ہے۔ امریکہ نے جمعرات کی میٹنگ میں شرکت نہیں کی۔ صدر ڈونالڈ ٹرمپ پہلے ہی یہ واضح کر چکے ہیں کہ ان کے نزدیک اس آبی گزرگاہ کو کھولنا امریکہ کی ذمہ داری نہیں ہے جو ایران کے خلاف جنگ کے نتیجہ میں بند ہوئی ہے۔ انہوں نے یوروپی اتحادیوں پر بھی تنقید کی کہ وہ جنگ میں امریکہ کا ساتھ دینے میں ناکام رہے اور ناٹو سے امریکہ کو علیحدہ کر لینے کی دھمکی کو بھی دہرایا۔ برطانوی وزیر اعظم کیر اسٹارمر نے کہا کہ وزیر خارجہ ایویٹ کوپر کی زیر صدارت ہونے والا یہ ورچول اجلاس ان تمام ممکنہ سفارتی اور سیاسی اقدامات کا جائزہ لے گا جن کے ذریعہ جہاز رانی کی آزادی بحال کی جا سکے پھنسے ہوئے جہازوں اور ملاحوں کی حفاظت کو یقینی بنایا جا سکے اور ضروری اشیا کی ترسیل دوبارہ شروع ہو سکے۔

آبنائے ہرمز پر محفوظ راستے کی کوشش
ہندوستان برطانیہ کی پہل میں شامل

نئی دہلی/ایران۔2/اپریل (ایجنسی) اسرائیل کشیدگی کے درمیان آبنائے ہرمز سے متعلق ایک اہم پیشرفت سامنے آئی ہے۔ ہندوستان نے اعلان کیا ہے کہ وہ برطانیہ کی اس پہل میں شامل ہوگا جس کا مقصد آبنائے ہرمز میں جہازوں کی محفوظ آمد و رفت کو یقینی بنانا ہے۔ وزارت خارجہ امور ہند کے ترجمان رندھیر جیسوال نے بتایا کہ برطانیہ نے کئی ممالک کو اس معاملے پر مشاورت کے لیے مدعو کیا ہے اور ہندوستان بھی اس میں شریک ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کے خارجہ سکریٹری اس اہم اجلاس میں شرکت کر رہے ہیں، جبکہ ایران اور دیگر متعلقہ ممالک سے مسلسل رابطہ رکھا جا رہا ہے تا کہ ہندوستانی جہازوں کے لیے محفوظ اور بلا رکاوٹ راستہ یقینی بنایا جا سکے۔ حالیہ سفارتی کوششوں کے نتیجے میں ہندوستان کے چھ جہاز بحفاظت آبنائے ہرمز عبور کر چکے ہیں، جن میں ایل پی جی، ایل این جی اور دیگر ضروری سامان لے جایا جا رہا تھا۔ یہ پیشرفت اس لیے بھی اہم ہے کیونکہ دنیا کی تقریبا 20 فیصد خام تیل کی سپلائی اسی سمندری راستے سے گزرتی ہے، جبکہ مائع قدرتی گیس (LNG) کی عالمی سپلائی کا بڑا حصہ بھی یہیں سے منتقل ہوتا ہے۔ اس راستے میں رکاوٹ عالمی معیشت کے لیے سنگین خطرہ بن سکتی ہے، اور ماہرین اس صورتحال کا موازنہ 1970 کی تیل بحران سے کر رہے ہیں۔ اطلاعات کے مطابق اس معاملے پر جمعرات کو 35 ممالک کا ایک ورچول اجلاس ہوگا جس کی صدارت برطانیہ کے وزیر خارجہ کریں گے۔ اس میں فرانس، جرمنی، اٹلی، جاپان، کینیڈا، ساتھ کوریا سمیت کئی اہم ممالک کی شرکت متوقع ہے۔ جبکہ خلیجی ممالک جیسے متحدہ عرب امارات، بحرین اور عمان بھی اس میں شامل ہو سکتے ہیں۔

سونا اور چاندی کی قیمتوں میں زبردست گراوٹ

نئی دہلی۔2/اپریل (ایجنسی) سونا اور چاندی میں سرمایہ کاری کا ارادہ رکھنے والوں کیلئے اہم خبر سامنے آئی ہے، کیونکہ جمعرات کے روز گھریلو کموڈیٹی مارکیٹ میں دونوں قیمتی دھاتوں کی قیمتوں میں نمایاں کمی ریکارڈ کی گئی۔ چاندی کی قیمت تقریبا 14,000 روپے تک گر گئی جبکہ سونا بھی 2,100 روپے سے زائد سستا ہو گیا، جس نے سرمایہ کاروں کی توجہ اپنی جانب مبذول کر لی ہے۔

ایران کی بحریہ کے سربراہ امیر شہرام ایرانی کے بارے میں یہ بات درست ہے کہ وہ سنی مکتبِ فکر سے تعلق رکھتے ہیں۔ وہ 2021 سے ایرانی بحریہ کے کمانڈر ہیں اور اسلامی جمہوریہ ایران کی تاریخ میں اس عہدے پر فائز ہونے والے پہلے سنی افسر ہیں۔ یہ تقرری اس بنیاد پر کی گئی تھی کہ ان کا ریکارڈ، تجربہ اور صلاحیت مضبوط تھی نہ کہ مسلکی وابستگی۔

ایران جنگ کا ایک ماہ: عرب ممالک کو 186 ارب ڈالر کا نقصان اٹھانا پڑ گیا

نیویارک۔2/اپریل (ایجنسی) ایران جنگ کے ایک مہینے میں عرب ممالک کی مجموعی قومی آمدنی میں 6 فیصد کمی اور 186 ارب ڈالر کا نقصان اٹھانا پڑا ہے۔ عالمی میڈیا رپورٹ کے مطابق اقوامِ متحدہ کے اسسٹنٹ سیکرٹری جنرل عبداللہ دردری نے کہا ہیکہ جنگ بندی میں ہر دن کی تاخیر عالمی معیشت پر منفی اثرات مرتب کر رہی ہے، ایک ماہ کی جنگ کے نتیجے میں عرب خطے کی مجموعی قومی پیداوار میں تقریبا 6 فیصد کمی کا اندازہ ہے۔ عبداللہ دردری کے مطابق ایران جنگ کے ایک مہینے میں عرب ممالک کو 186 ارب ڈالر کا نقصان اٹھانا پڑا ہے اور مشرقی بحیرہ روم کے خطے میں یہ نقصان تقریبا 30 ارب ڈالر تک ہو سکتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ عرب ملکوں میں تقریبا 37 لاکھ نوکریاں ختم ہو جائیں گی اور پچھلے ایک ماہ میں 40 لاکھ مزید افراد یا تو سطح غربت سے نیچے چلے گئے ہیں یا چلے جائیں گے۔

ہندوستان میں انٹرنیٹ شٹ ڈانز کی بھرمار
رپورٹ میں انکشاف

نئی دہلی۔2/اپریل (ایجنسی) ایک تازہ عالمی رپورٹ میں انکشاف ہوا ہے کہ سال 2025 کے دوران جمہوری ممالک میں سب سے زیادہ انٹرنیٹ شٹ ڈانز بھارت میں ریکارڈ کیے گئے۔ عالمی ڈیجیٹل حقوق کی تنظیم Access Now کی رپورٹ کے مطابق، گزشتہ سال بھارت میں مجموعی طور پر 65 مرتبہ انٹرنیٹ سروسز بند کی گئیں، جو ایک جمہوری ملک کے لیے تشویشناک قرار دی گئی ہے۔ رپورٹ کے مطابق ہندوستان کے 12 ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں احتجاج، کشیدگی، اور مذہبی تہواروں کے دوران انٹرنیٹ خدمات معطل کی گئیں۔ عالمی سطح پر 2025 میں 52 ممالک میں کل 313 دانستہ انٹرنیٹ شٹ ڈانز ریکارڈ کیے گئے، جو 2016 کے بعد سب سے زیادہ تعداد ہے۔ رپورٹ میں اس بات پر بھی تنقید کی گئی ہے کہ قانونی طور پر انٹرنیٹ شٹ ڈان کے احکامات کو عوامی سطح پر جاری کرنا ضروری ہے، مگر ہندوستان اس حوالے سے ایک الگ طریقہ کار اختیار کر رہا ہے۔ تنظیم کے مطابق یہ اقدام جمہوری اقدار کے منافی ہے اور عوامی آواز کو دبانے کے مترادف ہے۔

اداریہ

Make Iran Great Again کا نعرہ ایک فریب
اصلی مقصد امریکہ کا ایران کو اسٹون ایج میں منتقل کرنا

ڈونالڈ ٹرمپ کی حالیہ قوم سے خطاب میں کوئی نئی حکمتِ عملی یا پالیسی سامنے نہیں آئی، بلکہ وہی پرانی باتیں دہرائی گئیں جو وہ اکثر سوشل میڈیا پلیٹ فارم X پر بیان کرتے رہے ہیں۔ اس خطاب سے یہ تاثر بھی ابھرتا ہے کہ یا تو ان کے مشیروں کا دائرہ محدود ہو چکا ہے یا پھر وہ خود ہی یکطرفہ بیانیہ اختیار کیے ہوئے ہیں۔ دلچسپ امر یہ ہے کہ جہاں ایک طرف مغربی اتحاد، خاص طور پر ناٹو کے ساتھ تعلقات میں سرد مہری نظر آتی ہے، وہیں خلیجی ممالک سعودی عرب، بحرین، کویت، قطر اور دبئی کا خصوصی شکریہ ادا کیا گیا۔ اس سے یہ عندیہ ملتا ہے کہ خطے میں جاری کشیدگی کے دوران امریکہ کو ان ممالک کی حمایت حاصل رہی ہے۔ مزید برآں، کل تک "Make Iran Great Again" جیسے نعروں کی بازگشت سنائی دیتی تھی، مگر آج کے بیان میں ایران کو "اسٹون ایج" میں دھکیلنے جیسی سخت زبان استعمال کی گئی۔ یہ تضاد اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ امریکی پالیسی ساز ایران کے موجودہ نظام کے خلاف واضح اور سخت مؤقف رکھتے ہیں۔ کبھی خواتین کی آزادی، کبھی جوہری پروگرام، کبھی میزائل ٹیکنالوجی اور کبھی اسرائیل کو لاحق خطرات ان تمام حوالوں کو بنیاد بنا کر ایران پر تنقید کی جاتی رہی ہے۔ تاہم، مجموعی تصویر اب کافی حد تک واضح ہو چکی ہے کہ امریکہ اور ایران کے درمیان کشیدگی محض وقتی نہیں بلکہ ایک گہری اسٹریٹجک مخالفت کا حصہ ہے۔ اسی تناظر میں ایک اہم پہلو یہ بھی سامنے آتا ہے کہ یہ محاذ آرائی محض سیاسی یا عسکری نہیں، بلکہ یہ اسلامی نظامِ حکومت کے خلاف ایک وسیع تر نظریاتی مخالفت کا تسلسل بھی ہے۔ ایران چونکہ ایک اسلامی نظام ہے، اس لیے اس کے خلاف بڑھتی ہوئی سختی کو اسی زاویے سے بھی دیکھنا چاہیے۔ حقیقت یہ ہے کہ ایرانی انقلاب کے بعد سے آج تک امریکہ نے ایران کو نشانہ بنانے کے لیے ہر ممکن بہانہ استعمال کیا ہے۔ کبھی پابندیوں کے ذریعے معیشت کو دبانے کی کوشش، کبھی عسکری دھمکیاں، اور کبھی پراپیگنڈا یہ سب ایک ہی سلسلے کی کڑیاں ہیں۔ صاف ظاہر ہے کہ مسئلہ صرف پالیسی یا پروگرام کا نہیں، بلکہ ایران کے اسلامی نظام اور اس کی خودمختار پالیسیوں سے بنیادی اختلاف ہے۔

امریکی بربریت جاری

تہران۔2/اپریل (ایجنسی) امریکی بربریت جاری۔ ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ سید مجتبیٰ خامنہ ای کے مشیر اور سابق وزیر خارجہ ڈاکٹر کمال خرازی کے تہران میں گھر پر حملہ ہوا ہے جس میں انکی اہلیہ شہید اور وہ خود شدید زخمی ہو گئے ہیں۔ دوسری طرف ایران نے یو اے ای میں 37 امریکی فوجیوں کو ہلاک کرنے کا دعوی کیا ہے۔ سفارتکاروں، سیاستدانوں، بچوں اور سویلین کو قتل کرنا ایک شرمناک فعل ہے۔ البتہ امریکہ و اسرائیل میں شرم نام کی کوئی چیز نہیں۔ عرب میڈیا کے مطابق سابق وزیر خارجہ ڈاکٹر خرازی کو اسپتال منتقل کر دیا گیا ہے۔ کمال خرازی ایران کے شہید سپریم لیڈر آیت اللہ سید علی خامنہ ای کے بھی مشیر رہ چکے ہیں اور نئے سپریم لیڈر کے لیے بھی اپنی خدمات جاری رکھے ہوئے ہیں۔ وہ امور خارجہ سے متعلق ایران کی اسٹریٹیجک کونسل کے سربراہ ہیں۔ کمال خرازی کی عمر 81 برس ہے اور وہ ایران کی خارجہ پالیسی ترتیب دینے والی شخصیات میں اہم ترین تصور کیے جاتے ہیں۔ کمال خرازی 1997 سے سن 2005 کے دوران اصلاح پسند صدر محمد خاتمی کے دور میں وزیر خارجہ تھے۔ اِس وقت وہ مشاورتی ادارے کے سربراہ ہیں جو ملک کی اعلی ترین قیادت کو خارجہ پالیسی پر سفارشات بھیجتی ہے۔ امریکی اخبار نے دعوی کیا ہے کہ کمال خرازی پاکستان سے متعلق رابطہ کاری کی بھی نگرانی کر رہے تھے۔ کمال خرازی پر حملے کو سفارتی کوششیں ثبوتاژ کرنے کی کوشش قرار دیا جا رہا ہے۔ امریکی ٹی وی نے کمال خرازی کا چند ہفتے پہلے تہران میں انٹرویو کیا تھا جس میں کمال خرازی نے کہا تھا کہ سفارت کاری کے لیے اب کوئی موقع بچا نہیں ہے کیونکہ ڈونلڈ ٹرمپ دوسروں کو دھوکا دے رہے ہیں اور وعدے پورے نہیں کر رہے۔ ان کا کہنا تھا کہ دو بار مذاکرات میں ایران اس بات کا تجربہ کر چکا ہے کہ جب ایران مذاکرات میں مصروف تھا تو ایران پر حملہ کر دیا گیا۔ کمال خرازی کا موقف تھا کہ سفارتکاری کہ جگہ اسی وقت بن سکتی ہے جب اقتصادی دباو اس حد تک بڑھایا جائے کہ دیگر ممالک امریکا اور اسرائیل پر جنگ بند کرنے کے لیے دباو ڈالیں۔ انہوں نے یہ بھی واضح کیا تھا کہ ایران طویل عرصے تک جنگ لڑنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔

ایران کے میزائل حملے
تل ابیب کے مضافات میں تباہی، متعدد زخمی

حیفہ۔2/اپریل (ایجنسی) مشرقِ وسطی میں کشیدگی ایک بار پھر خطرناک موڑ اختیار کر گئی ہے، جہاں ایران کی جانب سے داغے گئے میزائلوں نے اسرائیل کے وسطی علاقوں کو نشانہ بنایا، جس کے نتیجے میں تل ابیب کے مضافاتی علاقے بنی براک میں کم از کم پانچ افراد زخمی ہو گئے۔ اسرائیلی ایمبولینس سروس کے مطابق یہ حملہ جمعرات کی ابتدائی ساعتوں میں اس وقت کیا گیا جب علاقے میں چند گھنٹوں کے نسبتی سکون کے بعد صورتحال معمول پر آتی دکھائی دے رہی تھی، تاہم اچانک ہونے والی اس میزائل برسات نے شہریوں میں خوف و ہراس پھیلا دیا۔ علاقائی ذرائع ابلاغ کی رپورٹس کے مطابق ان حملوں میں بیلسٹک اور کلسٹر نوعیت کے میزائل استعمال کیے گئے، جن کے ٹکڑے گریٹر تل ابیب کے مختلف مقامات پر گرے۔ اسرائیلی

ریڈیو نے دعوی کیا ہے کہ کم از کم گیارہ مقامات پر کلسٹر میزائلوں کے اجزا گرے، جس سے بنی براک، رمات گان اور تل ابیب کے دیگر علاقوں میں بڑے پیمانے پر مالی نقصان ہوا۔ اطلاعات کے مطابق بعض مقامات پر انفجارات کے نتیجے میں بنیادی ڈھانچے کو بھی نقصان پہنچا، جن میں پانی کی سپلائی کا نظام اور کئی گاڑیاں شامل ہیں۔ مقامی حکام نے شہریوں کو احتیاطی تدابیر اختیار کرنے اور پناہ گاہوں کے قریب رہنے کی ہدایت جاری کی ہے۔ دوسری جانب اسرائیلی ذرائع نے اس حملے کو ایک مربوط کارروائی قرار دیتے ہوئے دعوی کیا ہے کہ ایران کے ساتھ ساتھ لبنان کی مزاحمتی تنظیم حزب اللہ نے بھی بیک وقت شمالی علاقوں کو نشانہ بنایا۔ گلیل کے علاقے شفاعمرو میں ایک عمارت کو نقصان پہنچنے کی بھی اطلاعات سامنے آئی ہیں، جبکہ حیفہ کے قریب کریات آتا میں اہم تنصیبات کو نشانہ بنانے کا دعوی کیا گیا ہے۔ ان حملوں کے ساتھ ہی عکا، خلیج حیفہ، بالائی گلیل اور تل ابیب سمیت متعدد علاقوں میں خطرے کے سائرن بج اٹھے، جس کے بعد شہریوں میں بے چینی کی لہر دوڑ گئی۔